میڈیا آفس

حزب التحریر

ولایہ پاکستان

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر

Hizb ut Tahrir

جمعہ، 09 شوال، 1442ھ | 21/05/2021 | نمبر: 1442/77

پریس ریلیز

1948 سے فلسطین پر جابرانہ یہودی قبضہ مسلم حکمرانوں کی مغربی چاکری کی وجہ سے ہے، مسلم اُمّہ کی کمزوری کے باعث نہیں

فلسطین میں سیز فائر معاہدہ 1948 سے جاری فلسطین پر جابرانہ یہودی قبضے کا خاتمہ کرے گا اور نہ ہی یہ مسلم افواج کو اس مقدس زمین کے ہر انچ کو آزاد کرانے کی ذمہ داری سے سبکدوش کرتا ہے۔ یہ مسلم حکمران ہیں جو عملاً اس بابرکت زمین کی آزادی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ کے طور پر حائل ہیں۔ ایک برطانوی خبر رساں ادارے کو انٹرویو دیتے ہوئے پاکستان کے صدر عارف علوی نے دعویٰ کیا کہ "مسلم امّہ میں اسرائیل کے خلاف خود قدم اٹھانے کی صلاحیت نہیں کیونکہ ہم کمزور ہیں"۔ انھوں نے مزید کہا کہ "ہم نے بھی۔۔اسرائیلی جارحیت کی بس مذمت کی، عالمی سطح پر مسلمان خود کمزور ہیں، اسی لیے ہمیں طاقتور کی آواز سنناپڑے گی۔" عارف علوی صاحب کا یہ لغو، جھوٹ اور دروغ گوئی پر مبنی دعویٰ دراصل جنرل باجوہ کی نمائندگی میں ایک اور بیان ہے جنہوں نے اس موضوع پر منہ میں گنگنیاں ڈالی ہوئی ہیں کیونکہ وہ افواج پاکستان میں موجود اس غم و غصے سے واقف ہے جو مسجد اقصیٰ، مقبوضہ کشمیر اور حرمت رسول ﷺ کے معاملے پر اس کے کمزور مؤقف کے باعث موجود ہے۔ عارف علوی کا یہ بیان دراصل مسلم حکمرانوں کی خیانت، جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی علیم وخبیر ذات کی اتاری گئی وحی کی صریح خلاف ورزی ہے، کو چھپانے کی ناکام کوشش کے سوا کچھ نہیں۔

آج یہودی وجود کے 176،000 بزدل سپاہیوں کے مقابلے میں مسلم امہ کے صرف 7 بڑے ممالک کے پاس 2,787,500 شیر دل جوان موجود ہیں جو فتح یا شہادت کے جذبے سے سرشار مسجد اقصیٰ کو یہودی نجاست سے پاک کرنے کیلئے بے تاب ہیں۔ یہودی ریاست کی امریکی مدد کے باوجود مسلم اُمّہ کا اسلحہ کمزور یہودی وجود سے کئی گنا زیادہ ہے۔ پاکستان کے بیلسٹک میزائیل با آسانی تل ابیب کو ٹارگٹ کرکے زمینی افواج کو مدد مہیا کرسکتے ہیں، تاکہ وہ آگے بڑھ کر مسجد اقصیٰ کو آزاد کرا سکیں۔ یہودی وجود ہر جانب سے مسلم ممالک میں گھرا ہوا ہے اور زمینی، بحری اور فضائی راستوں سے وہ مسلم دنیا کے درمیان پھنسا ہوا ہے۔ اردن، ترکی، مصر، سعودی عرب اور مراکش با آسانی یہودی وجود پر بحری رسد بند کرسکتے ہیں اور یوں عملاً اس یہودی ریاست کو معاشی طور پر مکمل بلاک کرسکتے ہیں۔ پس یہ واضح ہے کہ مسئلہ نہ تو صلاحیت کا فقدان ہے نہ امت کی کسی بھی قسم کی کمزوری کا، بلکہ اصل مسئلہ امت کے اوپر باجوہ-عمران جیسے میر جعفر اور میر صادق حکمرانوں کا ہے۔

اے افواج پاکستان! ان غدار حکمرانوں کو مسلمانوں کے اوپر سے ایسے جھڑک دو جیسے ایک مجاہد جنگ کیلئے نکلنے سے پہلے اپنے جنگی لباس سے گرد جھڑکتا ہے۔ ان غیرت سے عاری حکمرانوں کو یہ اجازت نہ دو کہ یہ تمہیں یہودی وجود کو ملیامیٹ کرنے سے روک دیں۔ یہود کی بزدلی کی گواہی خود اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے قرآن میں بیان فرمائی ہے۔ اللہ کا ارشاد ہے؛ **﴿وَلَتَجِدَنَّهُمۡ أَحۡرَصَ ٱلنَّاسِ عَلَىٰ حَيَوٰةٖ وَمِنَ ٱلَّذِينَ أَشۡرَكُواْۚ يَوَدُّ أَحَدُهُمۡ لَوۡ يُعَمَّرُ أَلۡفَ سَنَةٖ وَمَا هُوَ بِمُزَحۡزِحِهِۦ مِنَ ٱلۡعَذَابِ أَن يُعَمَّرَۗ وَٱللَّهُ بَصِيرُۢ بِمَا يَعۡمَلُونَ﴾ "بلکہ ان کو تم اور لوگوں سے زندگی کے کہیں زیادہ حریص پاؤ گے، یہاں تک کہ مشرکوں سے بھی۔ ان میں سے ہر ایک یہی خواہش کرتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس جیتا رہے، مگر اتنی لمبی عمر اس کو مل بھی جائے تو یہ اسے اللہ کے عذاب سے تو نہیں چھڑا سکتی۔ اور جو کام یہ کرتے ہیں، اللہ ان کو دیکھ رہا ہے"** (سورۃ البقرہ، 2:96)۔ تمہارا اعلانِ جہاد ہی ان کو تتر بتر کردے گا اور جب تم ان سے لڑو گے تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ تمہیں یقین دہانی فرماتا ہے؛ **﴿لَن يَضُرُّوكُمۡ إِلَّآ أَذٗىۖ وَإِن يُقَٰتِلُوكُمۡ يُوَلُّوكُمُ ٱلۡأَدۡبَارَ ثُمَّ لَا يُنصَرُونَ﴾ "اور یہ تمہیں خفیف سی تکلیف کے سوا کچھ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر ان کو مدد بھی (کہیں سے) نہیں ملے گی"** (سورۃ آل عمران، 3:111)۔ اور یہ مغربی ممالک جو خود ان یہود پر صدیوں ظلم و جبر کرتے رہے اور اب انھیں اپنے مفادات کیلئے آگے کیا ہوا ہے، جب وہ مسلم امت کی مشترکہ افواج کو یہود کے خلاف حرکت میں آتا دیکھیں گے تو یہود کو اکیلے اپنی قسمت کے حوالے کرکے بھاگ جائیں گے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے؛ **﴿بَأۡسُهُم بَيۡنَهُمۡ شَدِيدٞۚ تَحۡسَبُهُمۡ جَمِيعٗا وَقُلُوبُهُمۡ شَتَّىٰۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمۡ قَوۡمٞ لَّا يَعۡقِلُونَ﴾ "ان کی لڑائی تو آپس میں ہی بہت سخت ہے۔ تم شاید خیال کرتے ہو کہ یہ اکھٹے (اور ایک جان) ہیں مگر ان کے دل دراصل ایک دوسرے سے جدا ہیں، یہ اس لئے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں"** (سورۃ الحشر، 59:14)۔ پس اللہ نے تمہیں یہود کی اصلیت بتادی ہے اُس کتاب میں جس میں کوئی شک نہیں، بس آگے بڑھو۔ پاکستان کے حکمرانوں کو ہٹاؤ، جو یہودی وجود کے محافظ ہیں، اور اس کی جگہ خلافت علیٰ منہج النبوی ﷺ قائم کرو، اور مسجد اقصیٰ کی پکار پر لبیک کہو، جو آج افواج میں موجود صلاح الدین ایوبی کو پکار رہی ہے۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر آفیشل ویب پیج
http://www.hizb-ut-tahrira.org:
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج
http://www.hizb-ut-tahrir.info:

ویب: www.hizb-pakistan.com انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK04 ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
https://anchor.fm/HTmediaPAK :پوڈکاسٹ +967 713 645 449 :واٹس ایپ نمبر